

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



36_ موبائل فون استعمال کرنے کے دانشمندانہ قوانین

کلاڈیا (14) اپنا موبائل فون ہاتھ میں لیے ہوئے اسکول سے گھر آتی ہے۔ کھانے کے دوران، وہ بڑ بڑ کرتی ہے اور نہایت خراب موڈ کے ساتھ صرف اپنا موبائل فون نیچے رکھتی ہے، اور دوپہر کا وقت اپنے دوستوں کے ساتھ چیٹ کرتے ہوئے اپنے کمرے میں ہی گزارتی ہے۔ شام کے وقت، عام طور پر دیر ہو جاتی ہے، آدھی رات کے بعد تک وہ اکثر کور (کمبل، لحاف) کے تلے آن لائن رہتی ہے، اگرچہ اس کے والدین یہ سمجھتے رہتے ہیں کہ ان کی بیٹی اپنے بستر پر کافی دیر سے سوئی ہوئی ہے۔

ایسے بہت سے بچے اور نو لڑکے ہیں جو کلاڈیا جیسا محسوس کرتے ہیں۔ موبائل فون ان کے لیے روزمرہ کی زندگی کا ایک لازم جز بن چکا ہے۔ وہ موبائل فون کو چیٹ کرنے، سرف کرنے، گیمز کھیلنے، ویڈیوز دیکھنے، موسیقی سننے اور ڈاؤن لوڈ کرنے اور بعض اوقات فون کالز کرنے اور ریسرچ کرنے کے مقاصد سے بھی استعمال کرتے ہیں۔ خالصتاً عملی امور کے علاوہ، بنیادی طور پر، یہ عمل سماجی افعال کو پورا کرتا ہے، جیسا کہ دوستیاں اور نیٹ ورکس قائم رکھنا اور روزمرہ کی زندگی کو منظم کرنا۔ نیٹ ورک سے متعلق ہونا، انہیں تحفظ اور پہچان دیتا ہے۔ آج کی مواصلات صرف لسانیاتی اور جسمانی و مادی نہیں ہے، بلکہ درمیانی بھی ہے۔ موبائل فون پر پابندی سماجی بیخ کنی کرنے کے مساوی ہوگی۔

انٹرنیٹ کے تمام تر مثبت پہلوؤں کے علاوہ، مسائل کے حامل پہلو بھی ہیں: بچے اور نو لڑکے/نوجوان انتہائی بے پرواہی سے سرفنگ کرتے ہیں، وہ حساس ڈیٹا جیسا کہ اپنے پتے سے لے کر بینک کوڈز، آشنا یا نجی قسم کے ٹیکسٹ، تصاویر اور ویڈیوز انٹرنیٹ پر ڈال دیتے ہیں۔ بہت سے نوجوانوں کے لیے وائرسز، ہیکرز، ڈاؤن لوڈ لاگت کے پھندے، ہراسگی، اور سائبر دھونس دھمکیوں کے خطرات پہلے ہی زندگی کے حقائق ہیں۔ وہ چیزیں جو قصہ پارینہ بن چکی ہیں - گپیں لگانا، اخراج کرنا، تنگ کرنا، نمائش کرنا، جسمانی حملے - موبائل فون کے ذریعے پھیلنے کا ایک بے نظیر موقع تلاش کر رہی ہیں۔ "گھر" اب جائے پناہ نہیں رہا ہے جیسا کہ یہ ماضی میں ہوا کرتا تھا؛ حملے اکثر رات کے وقت اور انٹرنیٹ کے عادی صارفین پر SMS، چیٹ اور ای میل کے ذریعے ہوتے ہیں۔ وہ مظلوم افراد اور مجرموں کی نفسیات، صحت اور سماجی رویہ پر مہلک اثرات مرتب کرتے ہیں۔

نجی زندگی عوامی بن جاتی ہے
آج کل کے وقت میں جب دوستیاں ٹوٹتی ہیں تو آشنا یا نجی قسم کے ٹیکسٹ اور تصاویر کو عموماً ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر ہی، شرمندگی کا باعث بننے والی صورت احوال، یا "بیبی سلپنگ" (اکسانے والی لڑائی) کو فلمایا جاتا اور نیٹ پر پوسٹ کر دیا جاتا ہے۔ بہت سے نوجوان اور بالغ افراد بھی یہ یقین رکھتے ہیں کہ انٹرنیٹ پر ان کے لیے کسی اصول کی پابندی کرنا لازم نہیں یا ان پر ایذا رسانی نہیں کی جائے گی۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ اٹلی میں اس طرح کے جرائم کا ارتکاب کرنے کے سبب نابالغ لڑکے پہلے ہی رجسٹر میں اندراج کرا چکے ہیں، یہ عمل جو بعد میں ملازمت کی تلاش میں بہت سی پیچیدگیوں کا سبب بنتا ہے۔ تو یہیں پر پوسٹل پولیس اپنا کام کرتی ہے۔

والدین کیا کر سکتے ہیں؟

- والدین مثالی نمونہ ہوتے ہیں، جیسا کہ موبائل فون سے فری اوقات کا مشاہدہ کرنے میں (کھانے کے وقت، رات کے وقت، ...)
- بچوں کے ساتھ مل کر سرفنگ کرنا، انٹرنیٹ کے استعمال کو ہدف بنانا (بچے کے ساتھ www.klicksafe.de پر جا کر موبائل فون کونز مکمل کریں)
- ٹیوٹوریلز اور گیمز انسٹال کریں
- یہ ضروری نہیں کہ ایلیمنٹری اسکول کی عمر میں اسمارٹ فون پاس ہو۔ ماہرین 13 - 14 سال کی عمر ہونے تک انتظار کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ ہنگامی حالات کے لیے، ایک سادہ موبائل فون، جس پر انٹرنیٹ کی رسائی موجود نہ ہو، موزوں ہو گا۔ گھر پر، بچے انٹرنیٹ استعمال کر سکتے اور خاندانی ڈیوائس پر سماجی میل جول کر سکتے ہیں۔

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



- بچوں کے لیے دوستانہ سرچ انجن کی پیشکش کریں!
- قواعد سے متعلق بات چیت ایک سمجھ میں آنے والے اور قابل قبول انداز میں کریں، جو زیادہ پابندی والا نہ ہو۔
- بچوں اور نو عمر لڑکوں کو آگاہی دیں: ان لائن ہو کر کیا کچھ کرنے کی اجازت نہیں؟ آپ اپنے بارے میں یا خود میں کیا پسند نہیں کرتے؟ یہ تفریح و مزہ کہاں ختم ہو جاتا ہے؟ (ایمرجنسی کالز میں سے 80% بچوں کی طرف سے کی جانے والی مذاق کی کالز ہوتی ہیں!) کہاں پر رازداری کی خلاف ورزی ہوتی ہے (جیسا کہ اپنے کلاس میٹس کی تصاویر، فلمیں، تشدد کی کام، ننگی تصاویر،...)?
- بچے کی خود سے ذمہ دار فرد کے طور پر پرورش کرنا: آپ اپنا تحفظ کیسے کر سکتے ہیں؟ عمر کی حدود پر کی پابندی کریں، جب شرمندگی یا بے چینی محسوس ہونے لگے تو چیٹنگ بند کر دیں، ذاتی ڈیٹا کی حفاظت کریں، روپے پیسوں اور ڈاؤن لوڈز کے معاملے میں محتاط رہیں، کسی بھی مسئلہ پر والدین یا قابل بالغ افراد کو مطلع کریں۔
- انٹرنیٹ پر موجود ہر بات سچ نہیں ہوتی ہے (معلومات سے لے کر لوگ، ان کے نام اور عمر تک)!

ہمارے بچوں کو بھروسہ اور مدد کی ضرورت ہے۔

خفیہ کنٹرولز اعتماد کو توڑنے کا سبب بن سکتے ہیں - بچے رازداری پر استحقاق رکھتے ہیں! تعلقات کے لیول پر انٹرنیٹ کی پابندی بھی اکثر منفی اثرات مرتب کرتی ہے، کیونکہ بنا کسی بنیادی معلومات والدین پر پابندی لگانے کے عمل کو سنجیدہ نہیں لیا جاتا ہے۔ اپنے بچے/بچی کے ساتھ ہمیشہ اچھے رابطے میں رہیں اور ہمیشہ انہیں آپ کو ویب سائٹس دکھانے کا کہیں۔ اگر کوئی بچہ/بچی اچانک عجیب سا رویہ اختیار کر لیتا ہے، کھانا کھانا اور کام کاج نمٹانا بھول جاتا ہے، افسردگی کا شکار، پریشانی میں مبتلا رہنے لگتا ہے، اسکول یا اسکول کے راستے پر جانے سے انکار کر دیتا ہے... تو برائے مہربانی اسکول اور پیشہ ور افراد سے رابطہ کریں۔ اس کے پس پردہ اکثر سائبر دھونس دھمکی ہوتی ہے۔ موبائل فون کے استعمال میں توازن کے طور پر، سماجی روابط بنائیں اور دوستوں کو اپنے گھر آنے کے لیے مدعو کریں۔ اب بھی بہترین تحفظ والدین اور دوستوں کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔

متن: الزبتھ کوسٹاسچر | www.familie.it